



سوال

(26) ایام چھ سات ماہ میں اگر بچہ پیدا ہو اور وقت تولد وہ مردہ ہو الخ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایام چھ سات ماہ میں اگر بچہ پیدا ہو اور وقت تولد وہ مردہ ہو، تو اس حالت میں اس کو غسل کفن نماز وغیرہ کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف میں ہے جو بچہ ماں کے پیٹ کے نکل کر آواز دے کر مرے اس کا جنازہ پڑھا جائے جو اتنا بھی نہ ہو، اس کو یونہی دفن کر دینا چاہیے۔ (فتاویٰ ثنائیہ جلد اول ص ۵۲۵)

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

[فتاویٰ علمائے حدیث](#)

جلد 05 ص 52

محدث فتویٰ